



**ارشاد باری تعالیٰ: {فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اُنْدَادًا وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ} ”خبردار باوجود جاننے کے اللہ کے شریک مقرر نہ کرو“ ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ”الأنداد: هو الشرك، أخفى من ديب النمل على صفاة سوداء في ظلمة الليل“ انداد: یہ ایسا شرک ہے جو کہ سیاہ چٹان پر سیاہ رات میں چوٹی کی چال سے بھی زیادہ مخفی ہے**

ارشاد باری تعالیٰ: {فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اُنْدَادًا وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ} ”خبردار باوجود جاننے کے اللہ کے شریک مقرر نہ کرو“ ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ”الأنداد: هو الشرك، أخفى من ديب النمل على صفاة سوداء في ظلمة الليل“ انداد: یہ ایسا شرک ہے جو کہ سیاہ چٹان پر سیاہ رات میں چوٹی کی چال سے بھی زیادہ مخفی ہے اور وہ یہ ہے کہ تو اس طرح کہے: اے فلاں! اللہ اور تیری جان کی قسم، یا میری جان کی قسم، یا تو اس طرح کہے: اگر یہ کتا نہ ہوتا تو چور آجاتا، اگر بطخ نہ ہوتی تو چور داخل ہو جاتا اور اسی طرح آدمی کا کسی کے بارے میں یہ کہنا کہ: جو اللہ چاہے اور تو چاہے اور آدمی کا یہ کہنا: اگر اللہ اور فلاں نہ ہوتا اس میں فلاں کو شامل نہ کر، کیوں کہ یہ سب اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے [صحیح] [اسے ابن ابی حاتم نے روایت کیا ہے]

اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا: {فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اُنْدَادًا وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ} ”خبردار باوجود جاننے کے اللہ کے شریک مقرر نہ کرو“ لوگوں کو اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ وہ کسی کو اللہ کے مثل یا نظیر بنائیں اور اس کے لیے کسی قسم کی عبادت بجا لائیں ان کو اس بات کا علم ہے کہ اللہ وحدہ خالق و رازق ہے اور جتنے بھی اس کے شریک ہیں وہ سارے اس کے سامنے فقیر ہیں اور اس کے اختیارات میں سے ان کے پاس کچھ بھی نہیں ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انداد کی تعریف شرکاء سے کی ہے شرک کا شکار ہونے کی مثال یہ بیان کی ہے کہ: یہ سیاہ چٹیل پتھر (چٹان) پر سیاہ رات میں چوٹی کی چال سے بھی زیادہ مخفی ہے پھر اس کی یہ مثالیں پیش کی ہیں: تو غیر اللہ کی قسم اٹھائے، اور اس سے بھی بڑا شرک ہے کہ تو کسی کو اللہ کے مساوی قرار دیتے ہوئے یہ کہے: اللہ کی قسم اور میری جان کی قسم، مسبب کو چھوڑ کر سبب کو ہی دیکھے، معاملہ کو اللہ کی طرف نہ لوٹائے اور تو کہے: اگر یہ کتا رکھوالی نہ کرتا تو چور آجاتا یا یہ کہے کہ: اگر گھر میں بطخ نہ ہوتی تو چور گھر میں کسی اجنبی کے داخل ہونے سے بیدار کرتی تو چور داخل ہو جاتا اسی طرح یہ بھی شرک ہے کہ آدمی کسی کے بارے میں یہ کہے: جو اللہ چاہے اور تو چاہے، اور آدمی کا یہ کہنا کہ: اگر اللہ اور فلاں نہ ہوتا تو اس میں فلاں کو شامل نہ کرو۔ پھر تاکید کے ساتھ یہ بات بتائی کہ یہ ساری ساری شرک اصغر کی صورتیں ہیں اور اگر کفار والہ کا یہ عقیدہ ہو کہ آدمی، بطخ اور کتا اللہ کو چھوڑ کر فی ذاتہ موثر ہیں تو یہ شرک اکبر ہے



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

